اخبار احمدیہ

لاہور ۱۹ ماہ تبوک۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ۶ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کو ضعف کی شکایت ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت حرارت کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمائیں ؛

جلد ۱ | ۲۰ ماہ تبوک ۱۳۲۶ ہش | ۵ ذیقعد ۱۳۶۶ ہجری | ۲۰ ستمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۵

پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات

نیویارک سے ۱۶ ستمبر کی تار میں بتلایا گیا ہے۔ کہ سر ظفر اللہ خان نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ اگر پاکستان کے حقوق یونائیٹڈ نیشن کے ذریعہ سے بھی نہ ملے۔ تو شائد پاکستان کو بطور خود کوئی تدبیر اپنے حقوق لینے کے لئے کرنی پڑے گی۔ اسی تاریخ کی دلی کی تار میں بتایا گیا ہے۔ کہ مسٹر گاندھی نے راشٹریہ سیوک سنگھ کے پانچ سو ممبروں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا اگر پاکستان اپنے غلط روّیہ پر اسی طرح مصر رہا۔ تو اس کا نتیجہ پاکستان اور ہندوستان کے درمیان یقیناً جنگ کی صورت میں ظاہر ہو گا۔ مسٹر گاندھی بھی سوچ کر بات کرنے میں مشہور ہیں۔ اور سر ظفر اللہ بھی ماپ تول کر بات کرنے کے عادی ہیں۔ لیکن یہ عجیب بات ہے کہ دونوں کی طرف ایک ہی دن خبر رساں ایجنسیوں نے وہ بات منسوب کی ہے۔ جس پر یقین کرنا مشکل ہے۔ مسٹر گاندھی کی تقریر کا خلاصہ تو یہ ہے۔ کہ پاکستان کے لوگ بھی پاگل ہو گئے ہیں۔ اور ہندوستان کے لوگ بھی پاگل ہو گئے ہیں۔ اور میں انہیں اصلاح کی طرف توجہ دلاتا ہوں لیکن نتیجہ یہ نکالا گیا ہے۔ کہ اگر پاکستان کے لوگوں نے اصلاح نہ کی۔ تو پھر پاکستان اور ہندوستان کے درمیان ضرور جنگ ہو جائیگی۔ اگر دونوں پاگل ہیں۔ تو صرف پاکستان کی اصلاح کی گاندھی جی نے کیوں تجویز پیش کی۔ ہندوستان جو ان کا اپنا وطن ہے۔ اور جس کی باگ ڈور ان کے شاگردوں کے ہاتھ میں ہے۔ اسے نصیحت کیوں نہ کی۔ اسی طرح ہم نہیں سمجھ سکے۔ کہ سر ظفر اللہ نے یہ بات کس طرح کہی۔ کہ اگر یو۔ این۔ او نے توجہ نہ کی۔ تو پاکستان کو یہ معاملہ خود اپنے ہاتھوں طے کرنا ہو گا۔ کیونکہ اس قسم کے اعلانات حکومتوں کے وزراء اعظم کیا کرتے ہیں۔ ہمارا خیال ہے کہ یہ دونوں باتیں غلط ہیں نہ گاندھی جی نے وہ بات کہی۔ اور نہ سر ظفر اللہ نے یہ بات کہی۔ یہ صرف ان خبر رساں ایجنسیوں کی دماغی اختراع ہے۔ جنہوں نے یہ خبریں بھجوائی ہیں۔ گاندھی جی لاکھ ہندو پرور ہوں۔ ہندوانی عینک سے دیکھنے کے عادی ہوں۔ پھر بھی وہ عقلمند آدمی ہیں۔ اور وہ یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ قصور تو دونوں کا ہے لیکن پاکستان نے اصلاح نہ کی تو جنگ ہو جائیگی۔ نہ سر ظفر اللہ یو۔ این۔ او میں معاملہ پیش کرنے سے پہلے ایسی دھمکی دے سکتے ہیں۔ ہمارے نزدیک ایسے نازک دور میں خبر رساں ایجنسیوں کو بہت زیادہ احتیاط سے کام لینا چاہیئے ؛

برطانیہ اور مسلمان

سیاسی دنیا میں حکومت یا متصرف طاقتیں خواہ کچھ ہی خیالات رکھتی ہوں، انہیں مخاطب کرنا ہی ہوتا ہے۔ برطانیہ گو اب ہندوستان کا حاکم نہیں رہا۔ لیکن ہندوستان میں جو کچھ ہو رہا ہے۔ اس کا ذمہ وار کلی طور پر برطانیہ ہے۔ یہ سابق گورنر پنجاب سر جنکنز ہی تھے۔ جنہوں نے اپنی آنکھوں کے سامنے سکھوں کو منظم کروایا۔ اور مسلمانوں کو ہتھیار چھین کر بے دست و پا کر دیا۔ ان کی موجودگی میں ریاست فرید کوٹ کی فوجیں اور اس کی جیپیں ملک پر حملے کرتی پھرتی تھیں۔ لیکن انہوں نے ان کے روکنے کی کوئی تدبیر نہ کی۔ ان کی آنکھوں کے سامنے پٹیالہ کی ریاست کے سپاہی "بھاگ گئے"۔ اور انہوں نے مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کرنا شروع کیا۔ لیکن وہ خاموشی سے اس بات کو دیکھتے رہے۔ اور انہوں نے کوئی روک تھام نہ کی۔ لیکن اب بھی بعض لوگ یہ خیال کر رہے ہیں۔ کہ شائد برطانیہ پاکستان اور ہندوستان کے معاملہ میں کوئی دخل دے۔ برطانیہ کے پاس یہ بنا بنایا جواب موجود ہے۔ کہ آپ لوگ آزاد ہیں۔ ہم آپ کے معاملات میں دخل نہیں دے سکتے۔ اور جو ہندوستانی بھی برطانیہ کو مخاطب کرتا ہے اسے برطانیہ یہی جواب دیتا ہے

اصل بات یہ ہے کہ یونان آزاد نہیں جرمنی آزاد نہیں سپین آزاد نہیں۔ اس لئے ان ملکوں کے معاملات میں برطانیہ دخل دیتا رہا ہے۔ اور دیتا ہے۔ پاکستان اور ہندوستان کی ڈومینیزنے ہی اصل آزادی حاصل کی ہے اس لئے وہی برطانیہ جو یونان۔ یوگوسیلویکیا ہنگری پولینڈ۔ بلغاریہ اور سپین وغیرہ ممالک میں ہمیشہ بعض نام نہاد "مظلوم" اقوام کی حمایت کے لئے دخل دیتا رہا ہے۔ وہ پاکستان اور ہندوستان کے جھگڑے میں بے بس نظر آتا ہے۔ شائد اس لئے کہ وہ یورپین اور یہ ایشیائی اور یورپین خون بہت مہنگا ہوتا ہے۔ یا اس لئے کہ مسلمان کا خون بہانے والے سے برطانیہ کی بعض اغراض وابستہ ہیں۔

گوالیار کے مسلمان خطرے میں

گوالیار سے ۱۶ ستمبر کی خبر ہے۔ کہ گوالیار کے مسلمانوں کی جان خطرے میں ہے گوالیار ہی کے مسلمان خطرے میں نہیں سارے ہندوستان کے مسلمان خطرے میں ہیں۔ جب تک مغربی پنجاب کے مسلمانوں کے ذہن میں یہ بات داخل نہیں ہو جائیگی۔ کہ صرف مشرقی پنجاب کا مسلمان خطرے میں نہیں۔ بلکہ وہی خطرہ ہندوستان کے باقی ۴½ کروڑ مسلمانوں کو بھی لاحق ہے۔ اس وقت تک مسلمانوں کے ذہن میں اس مصیبت کا صحیح علاج کبھی نہیں آئے گا۔ اگر ساڑھے چار کروڑ مسلمانوں پر یہ مصیبت آنے والی ہو۔ تو کوئی ہمیں بتائے کہ یہ ۴½ کروڑ مسلمان اب کہاں بسایا جائیگا۔ اور کوئی ہمیں بتائے کہ مشرقی پنجاب کے مسلمانوں خالی ہو جانے کے بعد بقیہ ہندوستان کے چار کروڑ مسلمانوں کو بھاگنے کا راستہ کس ملک سے ملے گا۔ ابھی اگلے دن کانگرس کے ایک بڑے لیڈر نے ہم سے بیان کیا۔ کہ اگر مشرقی پنجاب کے مسلمانوں کی چھوڑی ہوئی زمینیں سکھوں کے لئے کافی نہیں۔ تو یو۔ پی کے مسلمان تعلقداروں کی زمینیں تو ان کی ضرورت کو پورا کر سکتی ہیں۔ پس یہ مصیبت سارے ہندوستان کے مسلمانوں پر آنے والی ہے۔ ہجرت اس کا علاج ہرگز نہیں۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ سے شائع کیا گیا۔

سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے

آخری دم تک اسلام کی خدمت کرنیکا عظیم الشان عہد

لاہور ۱۹ ستمبر۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ نے آج مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے فرمایا۔ کل سے قادیان پر حملہ شروع ہو چکا ہے۔ قادیان کے مغرب میں ایک بستی اسلام آباد ہے۔ جس کی آبادی آٹھ دس فی صدی احمدی ہے۔ اور باقی غیر احمدیوں پر مشتمل ہے۔ اس بستی کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ ایک احمدی شہید ہو گیا ہے۔ قادیان کے پاس بسنے والے ایک احمدی گاؤں کو بھی ڈرا دھمکا کر خالی کرا لیا گیا ہے۔ تھوڑی ہی دیر ہوئی۔ جو فون قادیان سے آیا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ اس وقت وہاں کی جو حالت ہے۔ وہ بیرونی دُنیا سے آخری تعلق کی طرح ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے صداقت پر آخری دم تک قائم رہنے کا جو عہد اللہ تعالےٰ سے کیا تھا اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا اب پھر میں اللہ تعالےٰ سے یہ عہد کرنے کی توفیق پاتا ہوں۔ کہ جماعت کو خواہ کوئی بھی دھکا لگے۔ اور کتنا ہی ابتلا آئے۔ میں اسلام اور احمدیت کی خدمت کرتا چلا جاؤں گا۔ اور اس راہ میں اپنے کسی بھی صدمے اور دکھ کو حائل نہ ہونے دونگا۔ اللہ تعالےٰ مجھے اپنے فضل و کرم سے اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق دے۔ (مفصل خطبہ بہت جلد شائع کیا جائیگا)

...دور نہیں کر سکتا

...صرف یہی ہو گا۔ کہ ہر ملک اپنی ...ری کے امن کی ذمہ داری لے۔ اور ہر باشندے اسی ملک میں بسالے ...جب مسلمان اس نکتے کو سمجھ لیں گے انہیں صحیح علاج سوچنے اور سمجھنے کا موقعہ ...مل کر سکینگے۔

بس چہ باید کرد

اس وقت ہندوستان میں مسلمانوں پر ...صیبت نازل ہوئی ہے۔ شائد تمام دنیا ...تاریخ میں اس کی کوئی نظیر نہیں پائی جاتی۔ ...سپین میں مسلمانوں کی شکست کے بعد جو ...صیبت آئی تھی۔ اس کی نوعیت جدا گانہ ...۔ عیسائیوں نے اسلامی سلطنت کو مٹا ...جو قتل عام کیا تھا۔ اور مسلمانوں کا وہاں ...نام و نشان مٹانے کے لئے جو کاروائیاں ...تھیں۔ وہ فتحیابی کے سلسلہ میں ہوئی تھیں ...طرح باقی دنیا کی تاریخ میں جو قتل عام مشہور ...وہ کسی ایک ظالم بادشاہ یا حاکم کا کام ...۔ لیکن اس وقت ہندوستان میں جو قتل ...ہو رہا ہے۔ نہ تو وہ ہندوستان کے ...ندوؤں کی فتحیابی کے سلسلہ میں ہو رہا ہے ...جو کسی جنگ کے بعد انہوں نے مسلمانوں ...کو پا کر یہ ظلم و ستم ڈھانے شروع کر دیئے ...۔ اور نہ یہ کسی ایک ظالم بادشاہ یا حاکم ...استان ظلم ہے۔ بلکہ یہاں عجیب ہی ...ہے۔ اگرچہ حکومت کے بڑے بڑے ...ن اپنے بیانوں میں تو اس قتل عام اور ...ت گری کی مذمت کرتے ہیں۔ لیکن باوجو...ت اور قوت موجود ہونے کے اس کا ...تدارک نہیں کرتے۔ اخباروں اور اعلانوں ...افسروں کے امن قائم کرنے اور مظلوموں ...حمایت کے وعظ پر وعظ کئے جاتے ...۔ لیکن ہو یہ رہا ہے۔ کہ حکومت کے افسر ...فوجی ہوں یا سول سب کے سب گویا اس ...پر تلے ہوئے ہیں۔ کہ مظلوموں کو تو ...تک ہو سکے دہشت انگیزی سے مرعوب ...کے اپنے وطنوں سے نکال دیا جائے ...کر دیا جائے۔ ان کے گاؤں جلا دیئے ...۔ اور ان کا مال و متاع لوٹ لیا جائے ...لموں اور جتھے بنا بنا کر حملہ کرنے والوں ...صرف کچھ نہ کہا جائے۔ بلکہ جہاں وہ ...ب ہونے لگیں۔ تو ان کی مدد کی جائے ...ظالموں کو ہرنے نہ دیا جائے۔ اور جہاں ...ہو سکے۔ ان کا دل بڑھایا جائے۔ یہ ...اعلیٰ درجہ کی منافقانہ روش مسلمانان ہندوستان

بنی ہیں۔ مشرقی پنجاب میں جو قیامت مسلمانوں پر ٹوٹی ہے۔ اس کے عشر عشیر کا بھی پنڈت جی کو علم نہیں۔ یا اگر علم ہے۔ تو یہ ان کی انتہائی ستم ظریفی ہے۔ شائد امریکہ۔ برطانیہ اور روس کو وہ کچھ دیر کے لئے دھوکہ دے سکیں لیکن جن پر یہ بیتی ہے۔ وہ اس کو قیامت تک نہیں بھول سکتے۔

یہ عجیب مصیبت ہے جو اس وقت ہندوستان کے مسلمانوں پر نازل ہوئی ہے۔ اور خدا جانے

کب تک جاری رہے گی۔ سوال یہ ہے کہ ایسی صورت حال میں مسلمانوں کو کیا کرنا چاہیئے۔ ہم پہلے ہی صاف صاف کہہ دیتے ہیں کہ اس مصیبت کا ہرگز یہ علاج نہیں ہے۔ کہ مسلمان بھی پاکستان میں وہی کریں جو ہندوستان مسلمانوں کے ساتھ کر رہا ہے۔ اور ہمیں افسوس ہے کہ مغربی پنجاب میں بھی کئی جگہوں پر اس کا ردعمل نظر آیا ہے۔ اور پاکستان کے مسلمان بھی اس رَو میں بہتے چلے جاتے ہیں۔ لیکن ہماری رائے میں پاکستان کے مسلمانوں کو صرف دینی نقطہ نظر سے ہی نہیں بلکہ مصلحت وقت کے لحاظ سے بھی کوئی ایسے عقلمندانہ طریقے اختیار کرنے چاہئیں۔ کہ جن سے ہندوستانی حکومت کو آمادہ کیا جا سکے۔ کہ ہندوستان سے مسلمانوں کے مزید اخراج کو روک دے۔ اور جو مسلمان وہاں سے برباد ہو کر نکل آئے ہیں۔ انہیں پھر اپنے گھروں میں آباد کرنے کے لئے کوشش کرے:

یاد رکھنا چاہیئے کہ بعض فتنہ انگیز لوگوں اور مسلم لیگ کے دشمنوں نے یہ حالت دیدہ دانستہ پیدا کی ہے۔ یہ کوئی اتفاقی بات نہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ پاکستان میں تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو بسانے کی گنجائش نہیں ہے۔ یہ ایک چال ہے۔ جو اچھی طرح سوچ سمجھ کر چلی گئی ہے۔ اور اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جو گزشتہ چند سالوں سے کانگریس مسلم لیگ کے لئے پھیلاتی چلی آئی ہے۔

مسلمانوں کے لئے اس مصیبت کا علاج صرف ایک ہی ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ ان میں علم بیداری پیدا کی جائے۔ اور آپس کے مذہبی اور سیاسی تمام تفرقات کو نسیاً منسیاً کر دیا جائے۔ اور ہر اس شخص کو جو اللہ تعالےٰ اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نام لیتا ہے۔ اور مسلمان کہلاتا ہے۔ ایک ہی تنظیم میں منظم کر لیا جائے اور اس مشترکہ مصیبت کا پوری پوری طرح منظم ہو کر مقابلہ کیا جائے۔ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ مسلمانوں میں قربانی کی روح پیدا کی جائے۔ جب تک ہر مسلمان اپنی جان اپنی اولاد اور اپنا تمام مال قوم کے لئے وقف نہیں کر دے گا۔ اس وقت تک سمجھ لینا چاہیئے کہ کوئی دنیا کی طاقت ہم کو برباد کرنے سے نہیں بچا سکتی۔ تنظیم اور قربانی ہی ایک ایسی چیز ہے جو اس وقت مسلمانوں کو بچا سکتی ہے۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ سب سے پہلے ہمارے بڑے بڑے لیڈروں کو قربانی کرنا سیکھنا چاہیئے۔ امراء میں قربانی کا ایسا احساس پیدا ہونا چاہئے

جو کچھ مشرقی پنجاب میں ہوا ہے یا ابھی ہو رہا ہے ہم نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ لیکن ہندوستان کے وزیر اعظم جناب پنڈت نہرو جی کی رائے میں ابھی کچھ بھی نہیں ہوا۔ ان کو یہ فکر نہیں ہے کہ اقلیتوں کو کس طرح محفوظ رکھا جائے۔ یا غنڈوں کی غارت گری کس طرح بند کی جائے ان کو اگر فکر ہے تو یہ ہے کہ دنیا حقیقت حال سے واقف نہ ہو۔ آپ نے فساد زدہ

علاقہ کے کئی ایک دورے کئے ہیں۔ ہمارا خیال تھا کہ آپ حقیقت حال سے واقف ہو گئے ہوں گے۔ لیکن ہمارا خیال سراسر غلط ثابت ہوا ہے۔ آپ نے جو حال میں صفائی کے لئے بیان دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ نے کوئی دورہ کیا ہی نہیں۔ اور اگر کیا بھی ہے۔ تو آنکھیں بند کر کے کیا ہے۔ ہم یہ تو نہیں کہتے کہ پنڈت جی نے دیدہ دانستہ غلط باتیں کہی ہیں۔ لیکن ہم پورے وثوق کے ساتھ کہہ سکتے ہیں کہ آپ تک جو رپورٹیں پہونچی ہیں۔ وہ بالکل جھوٹ پر.

کے لئے ایک ایسی مصیبت ہے جس کی نظیر دنیا میں نہیں ملتی۔ اگر حکومت کھلم کھلا اقلیتوں کے خلاف قدم اٹھاتی۔ اور جو کچھ وہ منافقت سے اب کر رہی ہے بِالعلم کھلا کرتی۔ تو معاملہ صاف تھا۔ پھر جو کچھ بھی ہوتا اس کی وہ خود ذمہ دار ہوتی۔ لیکن اب یہ ہے۔ کہ حکومت اپنی صفائی پر صفائی کئے جا رہی ہے۔ تاکہ دنیا کو فریب دیا جائے۔ کہ جو کچھ ہو رہا ہے غنڈوں کے سر تھوپا جائے۔ یہی نہیں بلکہ حکومت ان کے مظالم کی بھی پردہ پوشی کرتی ہے تاکہ اپنے نظم و نسق پر حرف نہ آئے

گو اللہ تو وہ اپنی تمام دولت قوم کے حوالے کر دیں۔ ورنہ نصف جائداد دینے سے تو ذرا دریغ نہ کریں۔ اور تمام مسلمان نفسا نفسی چھوڑ کر ان تمام تنگ و دو اجتماعی مفاد کے لئے وقف کر دیں۔ اور اپنے لئے صرف اس قدر رکھیں جو زندگی کے سہارے کے لئے ضروری ہو

اگر مسلمانوں نے اس انتہائی مصیبت کے وقت بھی نفسا نفسی کو ترک نہ کیا تو لازماً قدرت کے عام قانون اور اللہ تعالیٰ کی سنت کے مطابق وہ بھی ان قوموں میں شامل ہو جائیں گے۔ جن کا ذکر اب محض عبرت کے لئے کیا جاتا ہے۔ قرآن کریم میں ایسی کئی قوموں کا ذکر آتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے نہایت پر اثر انداز سے مسلمانوں کی توجہ ان برباد شدہ قوموں کے اعمال بد کی طرف دلائی ہے۔ ہم کو یہ خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ کہ مسلمانوں کے مخالفین کون سے ولی اللہ ہیں کہ وہ ہر بات میں کامیاب ہوتے چلے جاتے ہیں حقیقت یہ ہے کہ جس قوم کو اللہ تعالیٰ اسلام کی

سے لیتا ہے۔ پھر انہی باطل پرستوں میں سے ایسی قوم پیدا کرتا ہے جو اس کا کام کرتی ہے فتنہ تاتار کے وقت ہی ہوا تھا۔ تاتاریوں نے مسلمانوں کو مٹانے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا تھا۔ بغداد کی اینٹ سے اینٹ بجا دی تھی۔ اور لاکھوں مسلمانوں کا خون اسلامی شہروں کی گلیوں میں ندیوں کی طرح بہہ گیا تھا لیکن ابھی ایک پشت بھی تاتاری غلبہ کی نہیں گزری تھی۔ کہ انہی باطل پرستوں میں سے اللہ تعالیٰ نے اپنے کام کرنے والے چن لئے اور چند ہی سالوں میں پھر سے وہی دنیا پر اسلام کا غلبہ ہو گیا۔

آج مسلمانوں پر جو مصیبت آئی ہے وہ تاتاری فتنہ سے بھی سینکڑوں گنا بڑی ہے یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر ہم نے اللہ تعالیٰ کا کام ابھی سے شروع نہ کر دیا تو پھر وہ کسی اور قوم کو اپنے کام کے لئے چن لے گا اور ہمارا جو حشر ہو گا سو ظاہر ہے

کیا آپ سچے احمدی ہیں؟

از حضرت امیر المومنین امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ

(۱) اگر آپ سچے احمدی ہیں۔ تو آج ہی سے اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں۔ دعاؤں پر زور دیں۔ نمازوں پر زور دیں۔ اگر آپ کی بیوی نماز میں کمزور ہے۔ اسے سمجھائیں۔ باز نہ آئے۔ طلاق دے دیں۔ اگر آپ کا خاوند نماز میں کمزور ہے۔ اسے سمجھائیں۔ اگر اصلاح نہ کرے۔ تو اس سے خلع کرا لیں۔ اگر آپ کے بچے نماز میں کمزور ہیں تو ان کا اس وقت تک کے لئے مقاطعہ کر دیں کہ وہ اپنی اصلاح کریں

(۲)۔ جب موقع ملے نفلی روزے رکھیں۔ اور گذشتہ رمضانوں کے روزوں میں سے کوئی کمی رہ گئی ہو۔ تو جلد سے جلد وہ قرضہ اتاریں۔

(۳)، ان دنوں مسلمانوں پر بڑی مصیبت آئی ہوئی ہے۔ آپ اس مصیبت میں حکومت اور افراد کی پوری امداد کریں۔

(۴) آج ہی اپنے دل میں عہد کر لیں۔ کہ قادیان کی حفاظت کرتے چلے جانا ہے اور اس بارہ میں جو سکیم بنی ہے۔ اس پر فوراً عمل شروع کر دیں۔ وہ سکیم دوسری جگہ درج ہے اور اگر ہندوستانی حکومت کے دباؤ سے ہمیں قادیان خدانخواستہ خالی کرنا پڑے تو ہر ایک احمدی قسم کھائے کہ وہ اسے واپس لے کر چھوڑے گا۔ اور اگر اس میں دیر ہو تو ہر بچہ جب جوان ہو اس سے قسم لی جایا کرے۔ یاد رکھو قادیان خدا تعالیٰ کا مقرر کردہ مرکز ہے۔ اور ضرور ہمارے پاس رہنا چاہیئے۔ اور رہے گا انشاء اللہ۔ اگر عارضی طور پر کوئی روک پیدا ہو تو ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ہر وقت اسے اپنی آنکھوں کے سامنے رکھیں۔

(۵) اس مصیبت کے وقت میں زیادہ کماؤ۔ کم خرچ کرو۔ زیادہ سے زیادہ چندہ دو۔ اب کم سے کم چندہ پچاس فی صدی آمد ہونی چاہیئے۔ اس سے زیادہ جتنی خدا تعالیٰ توفیق دے

(۶) ہر ایک احمدی کو اجڑے ہوئے احمدیوں کو بسانے کے لئے پورا زور لگانا چاہیئے۔ مگر تمہاری ہمدردی صرف احمدیوں سے نہیں ہونی چاہیئے۔ ہر مسلمان کی ہمدردی تمہارا نصب العین ہونا چاہیئے۔ اس وقت اختلافات پر زور دینا یا احمدی غیر احمدی میں فرق کرنا ایک قومی غداری ہے۔ جن مسلمانوں پر ظلم ہوا ہے۔ ان کے عقیدے یا فرقے کی وجہ سے نہیں ہوا۔ اس لئے ہوا ہے کہ وہ اپنے آپ کو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی امت سمجھتے تھے۔ پس ظالموں نے ان آدمیوں پر ظلم نہیں کیا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر ظلم کیا ہے۔ اور جس پر محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے نام کی وجہ سے ظلم ہوا۔ ہماری عقیدت اور ہمارے ایمان کا تقاضا ہے کہ ہم اس کی مدد کریں۔ تا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم پر کسی کا احسان نہ رہے۔

(۷) تم کبھی غریب اور بے کس پر ظلم نہ کرو ہر ہندو اور سکھ بھی خدا تعالیٰ کا بندہ ہے اس کے بھائیوں نے اگر غلطی کی ہے۔ تو ہم کو سوچنا چاہیئے۔ کہ کیا بھائی کی غلطی یاد رکھے جانے کے قابل ہے۔ یا آسمانی باپ کا رشتہ؟ ہم سب اپنے آسمانی باپ کے ذریعہ سے بھائی بھائی ہیں پس ان تمام اختلافات کے باوجود ایک ہندو بھی ہمارا بھائی ہے۔ اور ایک سکھ بھی ہمارا بھائی ہے۔ ہم اس کو ظلم نہیں کرنے دیں گے۔ مگر ہم اس پر ظلم ہونے بھی نہیں دیں گے پھر یہ بھی سوچو۔ کہ کسی دن یہی لوگ اسلام میں داخل ہو کر اسلام کی ترقی کا موجب ہوں گے کل جس باغ کے پھل ہمیں ملنے والے ہیں ہم اسے کیوں اجاڑیں۔

والسلام

مرزا محمود احمد

۱۲ ستمبر ۴۷ء

وحشی سکھوں نے ڈوگرہ فوج اور پولیس کی شہ پر قادیان جیسے

پُر امن شہر پر حملہ کر دیا

دو مسلمان شہید کر دیئے گئے اور مکانوں کو تباہ کر دیا

لاہور ۱۹ ستمبر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کو جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ سکھوں کے قانون شکن جتھے اب قادیان کو بھی اپنے ظلم و ستم کا نشانہ بنانے لگے ہیں۔ قادیان کی بیرونی آبادی (دارالاسلام آباد) جو آریہ ہائی سکول کے قریب ہے وہاں سے خوفزدہ کر کے بھگا دی گئی ہے۔ ایک آدمی محمد شریف نامی شہید کر دیا گیا ہے۔ ایک دوسری رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ شہیدوں کی تعداد دو ہے۔

گذشتہ رات کو موضع کھارا پر جو قادیان سے صرف ایک میل کے فاصلہ پر ہے اور جس میں مسلمان آباد ہیں حملہ کیا گیا ہے۔ اس حملہ کے نتیجہ میں گاؤں خالی کر دیا گیا ہے۔ مقامی حکام اور فوج جو قادیان کی حفاظت کے لئے مقرر کی گئی ہے آنکھیں بند کئے ہوئے ہے اور نہ صرف حملہ آوروں کی باز پرس ہی نہیں کرتی بلکہ ان کو اشتہ دے رہی ہے

امانت سپرد کرتا ہے اگر وہ اپنا کام چھوڑ دیتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو خاص طور پر سزا دیتا ہے۔ اور اس کی جگہ کسی اور قوم کو مقرر کرتا ہے۔ اس کے سزا دینے کے طریقے قانون قدرت کے مطابق ہی ہوتے ہیں۔ اس لئے رسی ناشکر گذار قوم کو مٹانے والے خواہ ولی اللہ نہ بھی ہوں۔ خواہ وہ باطل پرست ہی ہوں قانون قدرت کے مطابق بعض اوقات ان سے بھی وہی کام لیتا ہے جو قدرت کی دوسری طاقتوں

مشرقی پنجاب کے طلبا کا داخلہ

لاہور ۱۰ ستمبر۔ ڈائریکٹر پبلک انسٹرکشنز نے حسب ذیل اعلان کیا ہے:۔

مشرقی پنجاب کے موجودہ حالات کے پیش نظر کوئی طالب علم یا طالبہ اپنے ساتھ سرٹیفکیٹ نہیں لا سکی لہذا محکمہ تعلیم مغربی پنجاب نے ڈویژنل انسپکٹروں کو ہدایت کی ہے کہ وہ ایسے طلبہ یا طالبات کو داخل کرتے وقت موجودہ ضابطوں کو مدنظر نہ رکھیں جو سرٹیفکیٹ پیش کرنے سے قاصر ہوں

دیہاتی مبلغین فوراً پہنچ جائیں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا ارشاد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ تمام دیہاتی مبلغین کو فوراً واپس بلایا جائے لہذا دیہاتی مبلغین جہاں کہیں بھی ہوں فوراً انجمن مرکزیہ احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور میں پہنچ جائیں اور جلد از جلد دفتر دعوت تبلیغ میں رپورٹ دیں

ناظر دعوت تبلیغ مرکز احمدیہ لاہور

ضروری اعلان

مشرقی پنجاب سے بہت سے دوستوں نے نام لکھوائے تھے۔ نام گو اس دفتر میں لکھوائے تھے۔ مگر چونکہ ان کا موجودہ پتہ ہمارے پاس نہیں ہے۔ اس لئے ہم ان کو تحریر کے ذریعہ سے بلا نہیں سکتے ہیں۔ تا کہ ان کے مستقبل کے متعلق مشورہ کر سکیں۔ اس لئے تمام ایسے دوست جو پہلے مشرقی پنجاب میں تھے اور ان کے کاروبار تباہ ہو گئے ہیں۔ یا اپنی خاص صنعتوں کو چھوڑ کر آئے ہوئے ہیں۔ وہ مہربانی کر کے تفصیل سے اپنا پرانا پتہ۔ نیا پتہ۔ کسی کام میں لگے ہوئے ہیں یا نہیں۔ پہلے کیا کام کرتے تھے۔ اگر کام میں لگ گئے ہوں تب بھی دفتر میں اطلاع دیں تا کہ اس دفتر کو معلوم رہے۔ کہ کون سے دوست کس جگہ۔ کس کام پر لگے ہیں۔ تا کہ زیادہ منظم طور پر کام کیا جا سکے۔

چونکہ مشرقی پنجاب سے کافی لوگ آ رہے ہیں۔ یا عنقریب آ جائیں گے۔ ان کو فوری کام پر لگانے کے لئے امراء جماعت ہائے احمدیہ اور دوسرے ذی اثر احباب کے نام خطوط لکھے جاتے ہیں ان احباب سے گذارش ہے کہ ایسے مصیبت زدہ لوگوں سے پورا پورا تعاون کریں۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکے ان کی امداد کریں اور ایسے تاجر جو شیخوپورہ۔ لائلپور۔ ملتان۔ سیالکوٹ وغیرہ وغیرہ علاقوں میں احمدی تاجروں کو امداد پہنچا سکتے ہیں۔ وہ ہمارے دفتر کو فوری طور پر دستی خطوط کے ذریعہ یا آدمی بھجوا کر اطلاع دیں کہ کتنے دوستوں کو ان کے علاقہ میں بھجوایا جائے تا کہ وہ جلدی کام پر لگ جائیں۔ اور بجائے جماعت پر بوجھ ہونے کے وہ جماعت کی آمد کو بڑھانے کا موجب ہوں اس لئے امید ہے کہ جو احمدی دوست جس جگہ بھی پاکستان میں ہوں۔ اور تاجروں کو کھپانے کی ذرا بھی گنجائش محسوس کریں وہ فوری طور پر دفتر کو اطلاع دیں گے۔ یہ ایک نہایت اہم فرض ہے۔

ناظم تجارت ۹/۴۷ ۱۹

ڈپٹی کمشنر کی طرف سے لاہور میں مزید دوکانوں کی تقسیم کا اعلان

۲۳ ستمبر منگل کو درخواستیں وصول کی جائینگی

لاہور ۱۸ ستمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور کے دفتر سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ مندرجہ ذیل دوکانوں کی تقسیم کے لئے سٹی مجسٹریٹ کے دفتر میں چھپے ہوئے فارموں پر درخواستیں وصول کی جائیں گی مشرقی پنجاب کے تجارت پیشہ پناہگزین اور ایسے اشخاص جن کو لاہور میں فساد کے باعث نقصان پہنچا ہے درخواست دے سکتے ہیں۔ تقسیم کی شرائط سٹی مجسٹریٹ کے دفتر میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں درخواستیں ۲۳ ستمبر منگل کو ۱۰ بجے صبح سے ۴ بجے بعد دوپہر تک وصول کی جائیں گی۔ تقسیم کا اعلان ۲۶ ستمبر جمعہ کو چار بجے بعد دوپہر کیا جائے گا۔

ایسے اشخاص جو دوکانیں حاصل کرنا چاہتے ہیں صرف ان دوکانوں کے لئے درخواستیں دیں جن کے لئے درخواستیں وصول کرنے کا اعلان کیا گیا ہے درخواست کنندگان اپنی درخواستوں کے ساتھ ذمہ دار اشخاص کے سرٹیفکٹس بھی منسلک کریں۔ ان سرٹیفکیٹوں میں یہ بتانا چاہیئے کہ درخواست کنندہ بدامنی سے پیشتر کس قسم کی تجارت کرتا تھا اور فسادات کے باعث درخواست کنندہ کو کتنا نقصان پہنچا ہے۔

تین نمبر کی دوکان کے لئے درخواست کرنے والے کو اپنی میڈیکل قابلیت اور سابقہ تجربہ بھی بتانا چاہیئے۔ دوکانوں کی فہرست حسب ذیل ہے

(۱) انڈیا ٹی ہاؤس مکلیگن روڈ لاہور
(۲) کرتار سنگھ چاولہ کی ٹکٹوں کی دوکان بالمقابل ریلیجس بک سوسائیٹی لاہور
(۳) ڈاکٹر اے وسی سٹ۔ ماکی دوکان بالمقابل " " " "
(۴) کیپیٹل انگریونگ کمپنی مملوکہ کرتار سنگھ اینڈ سنز بالمقابل ریلیجس بک سوسائیٹی لاہور
(۵) لکڑی کا سٹال نمبر ۱ سگریٹوں وغیرہ کے لئے متصلہ دوکان ڈی۔ پی ایڈل جی کمرشل بلڈنگز لاہور
(۶) لکڑی کا سٹال نمبر ۲ پان وغیرہ کے لئے۔ سٹال نمبر ۱ کے متصل
(۷) لکڑی کا سٹال نمبر ۳ پان وغیرہ کے لئے سٹال نمبر ۲ کے متصل
(۸) لکڑی کا سٹال نمبر ۴ مع ایک کوٹھڑی سٹال نمبر ۳ کے متصل
(۹) سیالکوٹ سپورٹس۔ بھمی سنگھ اینڈ سنز۔ بالمقابل کیول سن انار کلی لاہور۔
(۱۰) اختنگ رائے سوکھنند کلاتھ مرچنٹ بالمقابل اللہ بخش تیدر مرچنٹ انار کلی لاہور۔

خدا کی گود میں آئے ہوئے انسان کو کوئی برباد نہیں کر سکتا

از حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

"ایک کمزور اور بے سروسامان کا سہارا صرف دعا ہی ہے۔ بچہ جو نہ دوڑ سکتا ہے نہ مار سکتا ہے اور نہ اپنا بچاؤ کر سکتا ہے۔ وہ اپنی حفاظت کی صرف ایک ہی صورت جانتا ہے۔ اور وہ یہ کہ وہ دوڑ کر اپنی ماں کی گود میں چھپ جاتا ہے۔ کیونکہ اس کو اپنی ماں پر یقین ہوتا ہے۔ مائیں خود اپنی ذات میں ایک کمزور چیز ہیں بخصوصاً ہمارے ملک کی عورتیں تو نہ لڑنا جانیں اور نہ بھاگنا جانیں انہیں کچھ آتا ہے تو کوسنا آتا ہے۔ مگر کوسنے سے دنیا میں کچھ نہیں ہوتا۔ بلکہ حفاظت کے ذرائع اختیار کرنے سے کام بنتا ہے۔ اور انسانی حفاظت کے جو ذرائع ہیں ان سے ہماری عورتیں بھی طبعی طور پر اور تربیتی طور پر بھی محروم ہوتی ہیں۔ مگر باوجود اس کے بچہ ہر مصیبت اور مشکل کے وقت اپنی ماں کی گود میں پناہ لیتا ہے۔ کیونکہ اسے ماں پر یقین ہوتا ہے۔ کسی دلیل کی بناء پر نہیں۔ کسی برہان کی بناء پر نہیں۔ کسی مشاہدہ کی بناء پر نہیں۔ بلکہ محض اس لئے کہ وہ اس کی ماں ہے۔ مگر وہ ذات جس کی گود میں ہمیں چھپنے اور پناہ لینے کیلئے کہا گیا ہے۔ وہ تو نہ صرف ہمارے باپ اور ہماری ماں سے بہت زیادہ ہمارے قریب ہے۔ بلکہ دلیل اور برہان اور مشاہدہ اس کی طاقت اور قوت پر گواہ ہے اگر ایک نادان بچہ اپنے یقین اور وثوق کا یہ نمونہ دکھا سکتا ہے کہ ہر مصیبت اور خطرہ کے وقت اپنی ماں پر اتقاء کو ترک نہیں کرتا۔ تو کیسا بدقسمت ہے وہ مومن کہلانے والا انسان جو خطرہ اور مصیبت کے وقت اپنے خدا کی گود میں نہیں جاتا۔ حالانکہ بچہ کو اس کی گود میں جو امان مل سکتی ہے اس سے کہیں کہیں اور کہیں زیادہ مومن کو خدا تعالےٰ کی گود میں امان ملتی ہے۔ پھر نہ معلوم کیوں وہ اس میں کوتاہی کرتا ہے۔ کیوں اس کا ایمان ڈگمگا جاتا ہے۔ اور کیوں اس کے ایمان میں تزلزل پیدا ہو جاتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہو اور انسانی ایمان میں خطرات کے آنے پر تزلزل پیدا نہ ہو۔ تو یقیناً خدا کی گود میں آئے ہوئے انسان کو کوئی شخص برباد نہیں کر سکتا۔ بس خدا ہی ہے۔ جو ہر قسم کے خطرات کو دور کر کے کامیابی عطا کرتا ہے اور اس کی گود ہی ہے جہاں مومن کو پناہ ملتی ہے۔ اس وقت ہمارے سامنے ایک عظیم الشان کام ہے اور بہت بڑی روکاوٹیں ہیں۔ جو اس میں حائل ہیں۔ ہماری منزل بہت بعید ہے۔ اور ہماری کوششوں کی رفتار ابھی زیادہ تیز نہیں۔ پھر ہمارے راستہ میں اتنے خطرات اور اتنی عظیم الشان مشکلات ہیں۔ کہ اگر کوئی انسانی طاقت ان کو حل نہیں کر سکتی اور کوئی انسانی قدم ان کو خود بخود طے نہیں کر سکتا سوائے اس کے کہ قادر مطلق اور رحیم و کریم خدا ہمیں اپنی گود میں اٹھا کر منزلِ مقصود تک پہنچا دے اور ہماری مشکلات کو خود اپنے فضل سے دور فرما دے پس آؤ ہم سچے دل اور خشوع و خضوع کے ساتھ اپنے رب کے حضور دعا کریں کہ وہ ہماری کمزوریوں پر رحم کرے اور ہماری کوتاہیوں سے چشم پوشی فرماتے ہوئے ہمیں صحیح تدبیریں سمجھا دے اور کامیابی کے لئے صحیح سامان عطا فرمائے۔ تا کہ ہماری کمزوریاں ہمارے مقاصد کے پورا ہونے میں روک نہ ہوں۔ اور اس کے فضل ہماری امیدوں سے بڑھ کر ہمارے مقاصد کو پورا کرنے والے ہوں۔ تا کہ دنیا کو یہ معلوم ہو جائے۔ کہ ہمارا خدا زندہ خدا ہے۔ جو مردوں کو زندہ اور کمزوروں کو طاقت عطا کرنے والا ہے"

(رپورٹ مجلس مشاورت ۱۹۴۱ء)

مشرقی پنجاب سے آنے والے احمدی احباب کو اطلاع

مشرقی پنجاب سے آنے والے احمدی احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ اگر کسی جگہ احمدی جماعتیں اکٹھی ہوں۔ تو وہ ہمارے پاس نمائندے بھجوائیں اور اگر منتشر حالت میں ہوں تو جو صاحب ہمارے اعلان کو دیکھیں وہ ہم سے آ کر ملیں تا کہ ہم زمیندار اصحاب اور دیگر تجار اور صاحب ہنر لوگوں کو مشورہ دے سکیں کہ اب انہیں کس جگہ آباد ہونا چاہیئے۔ اور کیا کرنا چاہیئے ضلع گورداسپور کی زمیندار جماعتیں خصوصیت سے اس اعلان کی طرف متوجہ ہوں اگر کسی صاحب کو گورداسپور کی کسی جماعت کا علم ہو تو وہ ہمیں اطلاع دیں۔

خاکسار۔ نور الحق افسر ایویکیشن صدر انجمن احمدیہ لاہور جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ

پاکستان جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کی پوری مدد کریگا (سر محمد ظفر اللہ خان) انٹرمیڈیٹ کے نتیجے کا اعلان

جنوری ۱۹۴۸ء سے برما کامل طور پر آزاد ہو گا

لارڈ لسٹوول کا اعلان

لندن ۱۸ ستمبر برما سے دلچسپی پر لارڈ لسٹوول سیکرٹری آف سٹیٹ فار برما نے آج ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا ہے کہ برما جنوری ۱۹۴۸ء میں برطانی کامن ویلتھ کے باہر کامل طور پر آزاد و خود مختار ہو گا۔ بعد ازاں وہاں برطانی سفیر متعین کیا جائے گا۔ اور انتقال اقتدار کے بعد جلد از جلد برطانوی فوجیں ہٹالی جائیں گی۔ کرسمس سے پہلے برطانیہ کی حکومت برما کو آزادی دینے کے لئے ایک باقاعدہ قانون منظور کرے گی قاہرہ میں موجودہ برطانی سفیر مسٹر لیکر برما میں پہلے برطانوی سفیر ہوں گے۔

جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کا مسئلہ اور پاکستان

چودھری سر محمد ظفر اللہ خان کا بیان

نیو یارک ۱۹ ستمبر۔ اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی میں شریک ہونے والے پاکستانی وفد کے راہنما چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں نے جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے ایک نمائندہ کو بیان دیتے ہوئے اعلان کیا کہ پاکستان جنوبی افریقہ کے اس طبقہ کی پوری مدد کریگا۔ جو وہاں پر شہری اور سیاسی حقوق حاصل کرنے کے لئے جدوجہد کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا جنوبی افریقہ کے ہندوستانیوں کے مسئلہ کو حل کرنے کا صرف یہی طریق ہے کہ وہاں کے تمام لوگوں کو برابر کے شہری اور سیاسی حقوق دے دئے جائیں۔ اگر یہ طریق اختیار نہ کیا گیا تو وہاں کے ہندوستانیوں کا مسئلہ ہمیشہ پریشانی کا موجب بنا رہے گا اور وہاں کی حکومت کبھی چین سے نہ بیٹھ سکے گی۔

طہران ۱۹ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ روس ایران کا تیل حاصل کرنے کی جو کوشش کر رہا ہے اس کے سلسلے میں روس نے بعض تجاویز ایران کے سامنے پیش کی ہیں۔ یہ تجاویز روسی سفیر مقیم طہران نے ۱۵ ستمبر کو ایران گورنمنٹ کے حوالے کر دی ہیں۔

انٹرمیڈیٹ کا نتیجہ شائع ہو گیا

جوابی تار اور ٹیلیفون کے ذریعے معلوم کریں

لاہور ۱۹ ستمبر۔ پنجاب یونیورسٹی کی طرف سے انٹرمیڈیٹ کا نتیجہ شائع کر دیا گیا ہے۔ جو جوابی تار کے ذریعے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ ٹیلیفون کے مندرجہ ذیل نمبروں سے بھی نتائج دریافت کئے جا سکتے ہیں۔

۲۱۴۳	۲۷۲۰	۴۲۲۸ ۴

نیو یارک۔ ۱۹ ستمبر۔ روس کے نمائندے نے اتحادی اقوام کی جنرل اسمبلی میں امریکہ کے سیکرٹری آف سٹیٹ مسٹر جارج مارشل کی یہ تجویز ٹھکرا دی ہے کہ قیام امن کے لئے ایک عارضی کمیٹی مقرر کر دی جائے۔ ویٹو کے اختیارات سے جو صورت حالات پیدا ہونے کا امکان ہے۔ اس کے بچاؤ کیلئے یہ تجویز پیش کی گئی تھی۔

سکھوں سے بلا لائسنس کے اسلحہ کی برآمد

لاہور ۱۸ ستمبر۔ مغربی پنجاب کی پولیس نے بلا لائسنس کے ایسے اسلحہ کے مکمل اعداد و شمار فراہم کر لئے ہیں جو اگست اور ۴ ستمبر ۱۹۴۷ء کے مابین سکھوں سے وصول ہوئے ہیں۔ ایسے اسلحہ کی تفصیل یہ ہے:۔
۲ سٹین گنیں۔ ایک برین گن۔ ۱۳۰ رائفلیں۔ آٹھ بندوقیں ۲۸ پستول اور ریوالور ۲۰ فوجی دستی بم ۲۵۷ بم۔ ۲۶۰۷ گولیوں کے راؤنڈ۔ دو ٹرینچ مارٹر تامی گنوں کا ایک میگزین اسلحہ تیار کرنے کا کافی سامان اور تیز دھار کے بے شمار ہتھیار۔ ایسے ہتھیاروں کی تلاشی ۴ ستمبر سے نہایت وسیع پیمانہ پر جاری ہے۔ مغربی پنجاب سے جانے والوں کے غذائی سٹاک کی حفاظت کے سلسلہ میں پولیس کی مساعی بہت کامیاب ثابت ہوئی ہیں۔ گوجرانوالہ میں ۱۵ لاکھ روپے کا غذائی سٹاک ملا ہے۔ سیالکوٹ میں تین لاکھ روپے کا اناج مل چکا ہے۔

مغربی پنجاب کے اضلاع سے آمدہ اطلاعات مظہر ہیں کہ ہر کہیں حالات پر امن رہے۔ لائل پور میں سکھ لیڈر خود ہی پناہ گزینوں کے تخلیہ کے سلسلہ میں ہاتھ بٹا رہے ہیں۔ ضلع لائل پور سے بلا لائسنس کی ایک رائفل ایک ریوالور۔ ایک بم۔ سو ریوالور راؤنڈ۔ ۲۲ نیزے اور ۳۰۳ گولیاں برآمد کی گئیں۔ سمجھا سودا میں سکھ بھاری تعداد میں جمع تھے۔ اب یہاں سے بھی تقریباً تیس ہزار سکھ جا چکے ہیں۔
شملہ ۱۸ ستمبر۔ مشرقی پنجاب کی حکومت نے ان تمام دوکانوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جن کے مالکوں کے متعلق یہ خیال ہے کہ وہ شملہ سے جا چکے ہیں۔

مغربی پنجاب میں چاول کا لازمی راشن

لاہور ۱۸ ستمبر۔ مغربی پنجاب کے محکمہ سول سپلائیز کے سیکرٹری نے اعلان کیا ہے کہ مغربی پنجاب میں بے شمار پناہ گزینوں کی آمد کے باعث چینی اور گندم کی کھپت بہت بڑھ گئی ہے۔ لہٰذا یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ ۲۱ ستمبر (اتوار) سے خاص تقاریب کے لئے چینی کے پرمٹ جاری نہیں کئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ ہر شخص کو راشن میں چاول ضرور حاصل کرنا پڑیں گے۔ مذکورہ بالا پابندیاں صرف عارضی نوعیت کی ہیں ٹرانسپورٹ کی مشکلات کے باعث سپلائی کی پوزیشن ابتر ہو گئی ہے۔ یہ مشکلات رفع ہو جانے پر مذکورہ بالا پابندیاں بھی ہٹالی جائیں گی۔ آپ نے بتایا۔ اس وقت صوبہ میں چینی کا صرف تین ہفتوں کے لئے سٹاک موجود ہے ضلع انبالہ کے موضع عبد اللہ پور سے اڑھائی ہزار ٹن کھانڈ درآمد کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔
لیکن صوبہ میں گڑ اور شکر کی کوئی قلت نہیں۔ گندم کی موجودہ پوزیشن کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ فی الحال صوبہ میں دو ماہ سے زائد عرصہ کا سٹاک موجود ہے لیکن پناہ گزینوں کی مزید آمد کے باعث گندم کی قلت کا خطرہ پیدا ہو سکتا ہے چنے کی فصل اچھا نہیں ہوا۔ چونکہ باہر سے اناج حاصل کرنا مشکل ہے۔ لہٰذا چاول کا لازمی راشن کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ پاکستان اور ہندوستان میں سیاسی اور فرقہ دارانہ صورت حال بہتر ہو جانے کے بعد گندم اور کھانڈ بھی بافراط میسر آ سکے گی۔

مسٹر ڈی ولیرا کا عزم لنڈن

لنڈن۔ ۱۹ ستمبر معلوم ہوا ہے کہ مسٹر ڈی ولیرا آئرلینڈ سے لنڈن آ رہے ہیں۔ آپ آئرلینڈ اور انگلستان کے درمیان تجارتی معاملات پر گفت و شنید کریں گے۔ مسٹر ڈی ولیرا نو سال کے بعد لنڈن آ رہے ہیں سیاسی حلقوں کا خیال ہے کہ آپ کی آمد سے آئرلینڈ اور برطانیہ کے تعلقات زیادہ خوشگوار ہو جائیں گے۔

ہندوستان کے مسلمان طلباء

لاہور ۱۸ ستمبر۔ وزارت تعلیم مغربی پنجاب نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ مسلمان طلباء جو اس وقت ہندوستان کے انجنیئرنگ اور میڈیکل کالجوں میں تعلیم پا رہے ہیں انہیں پنجاب انجنیئرنگ اور میڈیکل کالجوں میں داخل کر لیا جائے۔ تا کہ ان کی تعلیم میں کوئی ہرج واقعہ نہ ہو اس سلسلہ میں سرکاری اعلان کی بہت جلد توقع ہے۔

”برطانیہ نے لاکھوں انسانوں کی زندگیوں سے جوا کھیلا ہے“

(ڈیلی ایکسپریس)

لندن ۱۸ ستمبر۔ لارڈ بیور بروک کے مشہور اخبار ”ڈیلی ایکسپریس“ نے لکھا ہے کہ برطانیہ نے اپنی جلد بازی میں ۱۵ اگست کو اقتدار سے دستبردار ہو کر لاکھوں انسانوں کی جانوں سے جوا کھیلا ہے۔ پنجاب کے ہولناک واقعات، ایک بھدی اور جلد باز حماقت عملی کا نتیجہ ہیں۔ برطانی راج کو ختم کرنے میں حکومت نے ایک ایسا طریق عمل اختیار کیا تھا جس میں انتہائی حزم و احتیاط کی ضرورت تھی لیکن ان اوصاف کو کہیں کام میں نہیں لایا گیا۔ وقت کے تقاضا نے سب کو مجبور کر دیا۔ اور انسانی تقاضوں کو بالائے طاق رکھ کر بربادی اور ہلاکت کا دروازہ کھول دیا۔ ہندوستانی ریاستوں کے بارہ میں بھی حکومت نے اسی جلد بازی کا مظاہرہ کیا۔ تمام گفت و شنید میں ریاستوں کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ ہندوستان یا پاکستان میں شامل ہو جائیں یا آزادی کا اعلان کر دیں۔ لیکن انہیں یہ موقع نہیں دیا گیا کہ برطانیہ سے نئے تعلقات قائم کریں۔

ہندوستانی ریاستوں نے دو جنگوں میں اپنے جنگجو سپاہی برطانیہ کی نذر کئے۔ انہیں اس طرح ان کے حال پر نہیں چھوڑ دینا چاہئے۔ بلکہ برطانیہ پر لازم ہے۔ کہ ان کے ساتھ نئے اور دوستانہ تعلقات استوار کرے۔

نئے وزیر میاں افتخار الدین کا مسلمانوں کو انتباہ

لاہور ۱۸ ستمبر۔ مغربی پنجاب کے نئے وزیر میاں افتخار الدین نے اپنے عہدہ کا چارج لینے کے بعد آج ایک بیان میں کہا ہے کہ کوئی وزارتی منصب میرے لئے کبھی بھی دلکشی کا موضوع نہیں بنا اور میں نے آج تک حصول اقتدار کی جنگ میں حصہ نہیں لیا۔ علاوہ ازیں میں بعض امور کے بارے میں اپنے نئے رفقا کار سے مختلف الخیال رہا ہوں۔ آج تک میں ایک عام کارکن کی پوزیشن سے مطمئن رہا اور اگر مجھے اب بھی اسی پوزیشن میں رہنے دیا جاتا تو یہ امر میرے لئے زیادہ موجب اطمینان ثابت ہوتا۔ لیکن موجودہ ہنگامی حالات میں ذاتی رجحانات کو ثانوی حیثیت حاصل ہو چکی ہے۔
کراچی۔ ۱۸ ستمبر۔ ریاست جوناگڑھ نے پاکستان میں شرکت کے اقرار نامہ پر دستخط کر دیئے ہیں اور پاکستان کے گورنر جنرل قائداعظم محمد علی جناح نے اس پر مہر تصدیق ثبت فرما دی ہے۔

ہندوستان سے مسلمانوں کو نکالنا ناممکن ہے

مسز وجے لکشمی پنڈت کا بیان

نیو یارک ۱۹ ستمبر۔ اقوام متحدہ میں ہندوستان وفد کی لیڈر مسز وجے لکشمی پنڈت نے کل ایک اخباری بیان میں کہا کہ طعن و تشنیع امن کا راستہ نہیں۔ اس لئے میں کسی ایک فرقہ پر ہندوستان کے فسادات کی ذمہ داری ڈال کر فرقہ وارانہ جذبات کو برانگیختہ نہیں کرنا چاہتی ایسی خبریں پہنچی ہیں کہ ہندوستان کسی مسلمان کو اپنے ہاں جگہ دینے کے لئے تیار نہیں یہ ایک نہایت جاہل اور بے سروپا تجویز ہے۔ کیونکہ ہندوستان میں تین کروڑ سے زائد مسلمان ہیں۔ ان کو وہاں سے نکال کر دوسرے ملک میں آباد کرنا طبعاً ناممکن اور مالی طور پر تباہ کن ہوگا۔

جبتک ہر مسلمان واپس اپنے گھر آباد نہیں کیا جاتا میں چین سے نہ بیٹھونگا

گاندھی جی کا قابل تقلید بیان

نئی دہلی ۱۹ ستمبر۔ گاندھی جی آج دریا گنج کے فساد زدہ علاقہ میں تشریف لے گئے۔ آپ نے مسلمانوں کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے کہا جبتک ہندوستان میں وفادار شہری کی حیثیت میں رہنے والے ہر مسلمان کو اس کے گھر واپس نہیں بھیجدیا جاتا اور وہ امن سلامتی کے ساتھ زندگی بسر کرنے نہیں لگ جاتا اس وقت تک میں کبھی بھی چین سے نہیں بیٹھ سکتا۔ خلافت ایجی ٹیشن کے زمانہ میں ہندوؤں اور مسلمانوں نے جس اتحاد دوستی اور محبت کا ثبوت دیا تھا۔ اسے میں عمر بھر کبھی فراموش نہیں کرسکتا۔ گو وہ اتحاد زیادہ عرصہ تک قائم نہیں رہ سکا تاہم وہ اس امر کا ثبوت ہے کہ اگر ہم کوشش کریں تو ہمیشہ رہنے والا ہندو مسلم اتحاد بھی ضرور پیدا ہوسکتا ہے۔ گاندھی جی نے اس امر پر زور دیا کہ اگر ہندوستان اور پاکستان کی باہمی کشمکش اور دشمنی جاری رہی تو دونوں ملکوں کی وہ آزادی ختم ہوکر رہ جائے گی جو بڑی قربانیوں کے بعد حاصل ہوئی ہے۔ اگر ایسا دن آنا مقدر ہے تو میری خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس دن سے پہلے ہی مجھے اس دنیا سے اٹھالے۔

اقوام متحدہ میں روس کا

برطانیہ اور امریکہ پر حملہ

نیو یارک ۱۹ ستمبر۔ روس کے نائب وزیر خارجہ نے کل رات اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کو مخاطب کرتے ہوئے برطانیہ اور امریکہ پر سخت حملہ کیا اور کہا کہ وہ ان اصولوں سے انحراف کررہے ہیں۔ جن پر اقوام متحدہ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور بعض حالات میں تو صریحاً جنرل اسمبلی کی قراردادوں کی خلاف ورزی کررہے ہیں۔

انہوں نے مزید کہا۔ اقوام متحدہ کو انفرادی خودغرضی اور کوتاہ نظر مقاصد کے لئے استعمال کرنا اسے کمزور کرنے کے مترادف ہے۔

تازہ خبروں کے لئے "الفضل" کا مطالعہ کیا کر

فوجی پنشنوں کی ادائیگی میں پاکستان کا حصہ

لاہور ۱۸ ستمبر۔ پاکستان گورنمنٹ نے ملٹری پنشنوں کی انہیں ادا کرنے کا انتظام کیا ہے۔ ادائیگی ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء سے شروع ہوگی۔ غلط فہمی پیدا ہوگئی ہے کہ مسلم عملہ کی پنشنیں پاکستان گورنمنٹ ادا کرے گی اور ہندوستانی کی رقوم ہندوستان گورنمنٹ کو ادا کرنا ہوں گی۔ یہ نہیں ہوسکتا۔ کیونکہ ۱۴ اگست تک تمام پنشنز گورنمنٹ آف انڈیا کی مشترکہ ذمہ داری میں تھے اور اس طرح پنشنوں کی ادائیگی صرف دونوں حکومتوں یعنی پاکستان و ہندوستان کے مشترکہ سمجھوتے کی بنا پر ہی عمل میں آسکتی ہے۔ پاکستان گورنمنٹ کو ۲۵ فیصدی رقوم ادا کرنا ہوں گی اور ہندوستان کو ۷۵ فیصدی رقوم ادا کرنا ہونگی۔ ہندوستان گورنمنٹ کا دفتر مستقبل قریب میں الٰہ آباد جائے گا۔ اور پاکستان گورنمنٹ کا آفس فی الحال لاہور ہی میں رہے گا۔

ہیضہ پر قابو پانے کیلئے پاکستان گورنمنٹ کے اقدامات

کراچی ۱۸ ستمبر۔ حکومت پاکستان کی وزارت خوراک صحت نے آج ایک پریس نوٹ میں بتایا ہے کہ ہیضہ وبائی صورت میں قصور۔ اوکاڑہ اور جھنگ میں نمودار ہوا ہے۔ متعدد دیگر علاقوں میں بھی ہیضہ پھوٹ پڑا ہے۔ حکومت پاکستان نے کمشنر صحت عامہ اور ڈائرکٹر ملیریا انسٹی ٹیوٹ کو مغربی پنجاب جانے کی ہدایت کی ہے۔ علاوہ ازیں مرکزی حکومت پاکستان نے ہوائی جہازوں میں ضروری ادویہ، طبی سامان اور ٹیکہ لگانے کی دوا کثیر مقدار میں ارسال کی گئی ہیں۔ ڈاکٹروں اور ان کے مددگاروں کی شدید قلت ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہے کہ ہیضہ پر قابو پانے میں شدید دقتیں حائل ہوگئی ہیں تمام ڈاکٹر جو اپنی خدمات پیش کرسکتے ہیں وہ انسپکٹر جنرل سول ہسپتالات مغربی پنجاب لاہور سے ملیں

جالندھر میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کا دفتر

لاہور ۱۸ ستمبر۔ آج لاہور میں ایک اہم کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں پاکستان کے وزیر اعظم مسٹر لیاقت علی خاں۔ وزیر مالیات مسٹر غلام محمد۔ گورنر مغربی پنجاب سر فرانسس موڈی پناہ گزینوں کے وزیر میاں افتخار الدین۔ وزیر مالیہ سردار شوکت حیات خاں اور لاہور ایریا کے جنرل آفیسر کمانڈنگ جنرل گیبن شریک ہوئے۔ کانفرنس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ جالندھر میں پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر کے ہیڈ کوارٹرز قائم کئے جائیں۔

کانفرنس کے بعد ایک سرکاری ترجمان نے بتایا کہ حکومت مشرقی پنجاب مسلم پناہ گزینوں کو خوراک بہم پہنچانے میں ناکام رہی ہے ان حالات میں حکومت پاکستان مسلمانوں کو غذائی قلت کا شکار ہرگز نہیں ہونے دے گی۔

پناہ گزینوں کا مسئلہ اور حکومت پاکستان

کراچی ۱۸ ستمبر۔ مسٹر فضل الرحمٰن وزیر داخلہ تعلیم اور مہاجرین نے کل رات ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ پناہ گزینوں کے لئے حیدر آباد سندھ اور کراچی میں دو بڑے کیمپ کھول دیئے گئے ہیں۔ اس وقت تک جو اندازہ لگایا گیا ہے اس کے مطابق ہر روز تقریباً پانچ سو پناہ گزین پاکستان کے دارالسلطنت کراچی میں داخل ہورہے ہیں۔ اس وقت کراچی میں دس ہزار کے قریب پناہ گزین ہوں گے ان میں سے پانچ ہزار شہر میں مختلف مقامات پر مقیم ہیں۔ ایک جماعت کراچی میں ان کی دیکھ بھال میں مصروف ہے۔ اور دوسری جماعت تمام سندھ میں پناہ گزینوں کے آرام و آسائش کے لئے مصروف عمل ہے۔ حکومت نے پناہ گزینوں کی خوراک اور دوبارہ بسانے کے لئے ۲۰ لاکھ روپیہ تفویض کیا ہے۔

ہندو و مسلمان ہندوستان کے برابر کے شہری ہیں

کانگرسی وفد کو مسٹر گاندھی کا مشورہ

نئی دہلی ۱۹ ستمبر۔ کل جب کانگرسی حضرات گاندھی جی سے ملے اور ان سے مشورہ چاہا کہ اس نازک وقت میں ان کے فرائض کیا ہونے چاہئیں۔ مسٹر گاندھی نے نصیحت کی۔ کہ انہیں اس اصول پر قائم رہنا چاہئے کہ ہندو اور مسلمان دونوں ہندوستانی یونین کے برابر کے شہری ہیں اور انہیں اس کے لئے تمام مزاحمتوں کا مقابلہ کرنا چاہئے۔ گاندھی جی نے کانگرسیوں سے کہا کہ ایک "مضبوط ہندوستانی یونین" کے مقصد تک پہنچنے کے لئے انہیں اپنی قربانیوں کو دوچند کرنا پڑیگا۔ گاندھی جی نے مزید فرمایا کہ انہیں گندگی اور غلاظتوں کے ڈھیروں کو صاف کرنے کا کام بھی اپنے ذمہ لینا چاہئے۔ کیونکہ فرقہ وارہنگاموں کی وجہ سے شہر میں وبائیں پھوٹنے کا بڑا اندیشہ ہے۔ ملاقاتیوں میں دہلی کانگرس کے جنرل سکرٹری برہا پرکاش اور پبلک ریلیشن افسر مشتاق احمد شامل تھے۔

قادیان پر ایک نامعلوم طیارہ کی پرواز

ایک فوجی ترجمان کا بیان

پاکستان کی طرف جو قافلہ ہندوستان کی طرف سے پیدل آرہا تھا۔ اسے امرتسر کے قریب روک دیا گیا۔ تین دن تک یہ قافلہ اس جگہ رکا رہا اس کی وجہ موسلادھار بارش تھی۔ اب یہ قافلہ پاکستان کی سرحد کی طرف بڑھنا شروع ہوگیا ہے۔ یہ خشک راستہ ہے۔ ان پناہ گزینوں میں ۴۵ ہزار پناہ گزین دریائے بیاس کو عبور کرچکے ہیں اور خیال ہے کہ ہر روز ۲۰ ہزار پناہ گزین دریا کو عبور کریں گے۔

ایک نامعلوم طیارہ قادیاں کے اوپر کم بلندی پر چکر لگاتا دیکھا گیا۔ یہ ہوائی جہاز انڈین ڈومینین کا نہ تھا۔ قادیان کے لوگوں نے روشنی کے ذریعہ اس ہوائی جہاز کے ساتھ نامہ و پیام کیا۔ بٹالہ میں تین ہزار پناہ گزین ہیں۔ ایک ہزار پناہ گزین مادھوپور کے قریب پہنچ چکے ہیں۔ دو ڈوگرہ سپاہیوں کے قاتلوں کو گرفتار کرلیا گیا۔

مکان میں آباد ہونے سے پہلے محکمہ بجلی کو مطلع کر دیجئے

ورنہ انہیں پہلے کے بل بھی ادا کرنے پڑیں گے۔ ریونیو افسر کا بیان

لاہور ۱۹ ستمبر۔ مسٹر ملک محمد اشرف خاں ریونیو افسر نے بتایا کہ بجلی کے محکمہ کے ذریعہ ہر ماہ تقریباً پانچ لاکھ روپیہ وصول ہوتا ہے۔ اس وقت سب سے بڑی مشکل یہ ہے کہ جن لوگوں کو مکان دیئے جارہے ہیں وہ مکان میں داخل ہوتے وقت اس کی اطلاع محکمہ بجلی کو نہیں دیتے کہ وہ کس دن سے بجلی کا استعمال شروع کررہے ہیں۔ اس سے مشکلات کے پیدا ہونے کا امکان ہے۔ اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوگا کہ نئے مکینوں کو بل ادا کرتے وقت پہلے کے بل بھی ادا کرنے ہوں گے۔ اگر انہوں نے پہلے کے بل ادا نہ کئے۔ تو بجلی فوراً بند کردی جائے گی۔ اس لئے تمام لوگوں کو چاہئے کہ جب وہ کسی مکان میں داخل ہوں۔ اس کی فوراً اطلاع محکمہ بجلی کو دیں اور نئے فارم بھر کر تازہ زرضمانت جمع کرائیں۔

رنگون ۱۸ ستمبر۔ حکومت برما نے ۱۵ ستمبر سے خاص پرمٹوں کے بغیر جانوروں کے ذبح کرنے پر پابندی لگادی ہے معلوم ہوا ہے کہ جاپانیوں کے عہد حکومت میں ۰۰۰۰ جانور ذبح کئے گئے